9222 ـ اسلام لانے سے قبل گدوایا تھا کیا وہ بھی ملعونہ ہے

سوال

قبول اسلام سے قبل ميں نے جسم گدوايا تھا، بعد ميں پڑھا كہ گدوانے والى عورت ملعونہ ہے، تو كيا يہ مجھ پر بھى فٹ آتى ہے ؟
اور اگر ميرى منگنى ہو تو كيا مجھے اپنے ہونے والے منگيتر كو بھى بتانا ہو گا كہ ميں نے پہلے اپنا جسم گدوايا تھا، كہ كہيں وہ كسى ملعونہ عورت سے مرتبط نہ ہونا چاہتا ہو ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مسلمان شخص كو معلوم ہونا ضرورى ہے كہ اسلام قبول كرنا پہلى سارى غلطيوں اور گناہوں كو ختم كر ديتا ہے، بلكہ وہ ان سب كو نيكيوں ميں بدل كر ركھ ديتا ہے، جيسا كہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

ايسے لوگوں كے گناہوں كو اللہ تعالى نيكيوں ميں بدل ديتا ہے اور اللہ تعالى بخشنے والا مہربان ہے الفرقان (70).

اور حديث ميں ہے عمرو بن عاص رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ:....

" تو جب اللہ تعالى نے ميرے دل ميں اسلام كو ڈال ديا تو ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس آيا اور عرض كيا:

اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم اپنا داياں ہاتھ پھيلائيں تا كہ ميں آپ كى بيعت كروں، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اپنا داياں ہاتھ پھيلايا.

عمرو بن عاص كہتے ہيں: تو ميں نے اپنا ہاتھ كھينچ ليا، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم فرمانے لگے: عمرو كيا ہوا ؟

وہ بيان كرتے ہيں ميں نے عرض كيا: ميں ايك شرط لگانا چاہتا ہوں، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا: كيا شرط لگانا چاہتے ہو ؟

تو میں نے عرض کیا: شرط یہ ہے کہ میرے گناہ معاف کر دے جائیں.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں علم نہیں کہ اسلام اپنے سے قبل سارے گناہوں کو ختم کر دیتا ہے، اور بلا شبہ ہجرت بھی اپنے سے قبل سارے گناہ معاف کر دیتی ہے، اور حج اپنے سے قبل گناہ ختم کر دیتا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (121).

دوم:

گودنے کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ممانعت اور نہی وارد ہے.

ابو جحیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گودانے اور گدوانے والی عورت، اور سود کھانے، اور سود کھلانے والے، اور کتے کی قیمت اور زانیہ کی کمائی پر اور مصور پر لعنت فرمائی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5032).

چنانچہ جسم گدوانا کبیرہ گناہ ہے، لیکن اگر انسان اس سے توبہ کر لے تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرماتا ہے.

سوم:

اب تو میڈیکل یہاں تك پہنچ گئی ہے کہ جسم میں گدوانے کے نشان تك کو ختم کرنا ممکن ہے، اور اس کی دوائی میڈیکل سٹوروں پر موجود ہے، اور عام مل جاتی ہے، اس لیے آسانی کے ساتھ آپ اسے ختم کر سکتی ہیں.

چہارم:

گدوانے کی صفت ایسی نہیں کہ یہ انسان کے ساتھ ہی چمٹ جاتی ہے، بلکہ جب بھی انسان اس عمل سے سچی توبہ کرتا ہے، اس کے نتیجہ میں وہ وصف ختم ہو جاتا ہے، اس طرح آپ کا اپنے متعلق ایك ملعون لڑکی کہنا اور قرار دینا غلط ہے، بلکہ ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ آپ ایك نیك و صالحہ بن جائیں.

پنجم:

بلاشك جو شخص بھی آپ سے شادی کرنا چاہےگا وہ اس معاملہ کی قدر کریگا، اور خاص جب یہ کام اسلام قبول

کرنے سے قبل کا ہے اور اگر اسلام کے بعد کا بھی ہو تو جب ایك مسلمان شخص اس گناہ سے سچی اور خالص توبہ کر لے تو پھر اس کا محاسبہ اور مؤاخذہ کرنا بلاوجہ ہے، بلکہ اس حالت میں تو برائی نیکی بن جاتی ہے.

واللہ اعلم .